سوال

(438) ایڈز کی شکار ماں کا اپنے تندرست بچے کی پرورش اور دودھ پلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایڈز کی شکار ماں اپنے تندرست بچے کی پرورش کر سکتی ہے اور اسے دودھ پلا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دور حاضر میں میڈیکل نے طبی طور پر معلومات مہیا کی ہیں جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ ایڈز کی شکار ماں کا اپنے بچے کو دودھ پلانے اور اس کی پرورش کرنے سے بچے کو یقینی خطرہ نہیں بلکہ اس مسئلے میں اس کی حالت عادی زندگی جیسی ہی ہے جس میں ایک دوسرے سے میل جول ہوتا ہے اس لیے شریعت میں کسی قسم کی ممانعت نہیں لہٰذا اگر اسے طبی طور پر ممانعت نہیں تو وہ اپنے بچے کی پرورش کر سکتی ہے اور اسے دودھ پلا سکتی ہے ۔

البتہ میاں بیوی میں سے تندرست کو یہ حق حاصل ہے کہ ایڈز کے مریض سے الگ ہو جائے خواہ وہ خاوند ہو یا بیوی ۔ اس لیے کہ ایڈز کا مرض جنسی تعلقات قائم کرنے سے دوسرے کو بھی لگ جاتا ہے ۔ (مزید دیکھئے مجمع الفقہ الاسلامی (ص/206-204) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص525

محدث فتویٰ